The Dabdabai Sekundaree

RAMPUR

دبدبۂ سکندری

١٥٠١

VOL 50

[illegible]

اشتہار [illegible]

[illegible] ... محمد فاروق حسن صابری ایڈیٹر و منیجر اخبار دبدبۂ سکندری ریاست رامپور [illegible] ... ۲ [illegible]

اشتہار

کتاب مفت نذر ہے!

ہر انسان اپنی زندگی کو تندرستی اور آرام کے ساتھ گزارنا چاہتا ہے اگر تندرستی حاصل نہیں تو ایسی زندگی کو بے بستر پر [illegible] سے مرجانا بہتر ہے پس اگر تندرستی کے کل بھید دل سے آپ واقف ہونا [illegible] طاقتور و جوان بنے رہنا چاہتے ہوں تو ہماری کتاب کام شاستر [illegible] ہے بالکل مفت منگوا کر مطالعہ کیجئے جو انگریزی - اردو - گجراتی - ہندی - گرمکھی - تامل - مرہٹی - تیلگو - بنگالی - وغیرہ مختلف زبانوں میں بھی [illegible] موجود ہے [illegible] پتہ ذیل [illegible]

غیبی امداد آتشک نگرہ گولیان

[illegible] آتشک نگرہ گولیان [illegible] غیبی امداد اس حق میں ہیں یہ گولیان ہر قسم کی کمزوری اور [illegible]

[illegible] کی خوبیون کو دور کرکے کل زندگی [illegible] استعمال کریں [illegible] تجربہ ہو سکتا ہے [illegible] قیمت [illegible] گولیان [illegible] صرف ایک روپیہ (عہ)

تمام جی علاج طلا و ادویہ کرن

[illegible] نقصانات ظاہری جو [illegible] پیدا ہو جاتے ہیں [illegible] طلا سے [illegible] قیمت [illegible]

۳۲ تصاویر رنگین بزرگان اہل ہنود کا البم

[illegible] دیکھنے [illegible] قیمت صرف [illegible] محصول ڈاک [illegible]

المشتہر وید شاستری [illegible] جام نگر - کاٹھیاوار

[illegible] حق حق حق

دبدبۂ سکندری رامپور

روز مبارک دوشنبہ

۲۵ شوال المکرم ۱۳۳۳ ہجری مطابق [illegible] ستمبر ۱۹۱۵ء

حضرات عاشقانِ خدا کے نصیحت بخش اقوال

عالم شریعت و طریقت واقف حقیقت حضرت سید امام احمد حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے حالات شریفہ میں لکھا ہے کہ آپ بڑے صاحب ریاضت اور متقی پرہیزگار تھے آپ مستجاب الدعوات اور صاحب فراست تھے [illegible] آپ پر فخر کیا [illegible] [illegible] حضرت احمد بن حنبل ادھم [illegible] بیان کرتے تھے [illegible] آدم علیہ السلام کی [illegible] کیا [illegible] حضرت امام احمد حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے [illegible] کیا [illegible] بیان [illegible] حضرت ذوالنون مصری اور حضرت بشر حافی اور حضرت سری سقطی اور حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہم کے اکثر مشائخ [illegible] حضرت [illegible] رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ امام احمد حنبل رحمۃ اللہ علیہ [illegible] [illegible] کرتا ہوں اور [illegible] کے لئے [illegible] حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ [illegible] بعد [illegible] شریعت کے [illegible] قرآن مخلوق [illegible] [illegible] قرآن مجید کو مخلوق نہ کہا [illegible] [illegible] کیا [illegible]

[illegible] کے مطابق [illegible] اللہ [illegible] انھوں نے مجھے [illegible] قیامت میں [illegible] ہوگا۔

ایک جوان کی ماں [illegible] تھی [illegible] تو امام صاحب کی خدمت میں جا کر دعا کا طالب ہو [illegible] اور حال بیان کیا آپ نے وضو کر کے نماز شروع کی وہ شخص [illegible] گیا [illegible] ماں بالکل اچھی تھی [illegible] آپ [illegible] وضو کرتے تھے [illegible] قریب [illegible] شخص [illegible] وضو [illegible] [illegible] آپ [illegible] بعد [illegible] حال پوچھا [illegible] کہا مجھے اللہ تعالیٰ نے [illegible] امام احمد حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی [illegible] وقت کی تھی۔

آپ فرماتے ہیں [illegible] خانہ [illegible] بھول گیا [illegible] میں ایک [illegible] بیٹھا تھا اس کے پاس جا کر [illegible] راستہ [illegible] وہ [illegible] ہو کر [illegible] [illegible] اس کے [illegible] [illegible] دل میں کہا [illegible] [illegible] شخص [illegible] [illegible] اللہ کے [illegible] تمام دنیا [illegible] ہو جائے [illegible] تمام [illegible] [illegible] یہ شخص [illegible] محبوب [illegible] [illegible] شکر [illegible] [illegible] دیکھو۔

[illegible] آپ [illegible] [illegible] کوئی [illegible] آپ [illegible] [illegible] حضرت [illegible] رضی اللہ تعالیٰ عنہ [illegible] [illegible] تھی [illegible]

[illegible] حضرت امام احمد حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے [illegible] [illegible] [illegible] بیان [illegible]

نظارۂ گورغریباں

(از مولوی [illegible] صاحب [illegible])

کل اتفاق سے سیر کرتا ہوا ایک قبرستان میں جا پہنچا جو ایک چھوٹی سی ندی کے کنارے پر واقع تھا۔ یہ سین (SCENE) درحقیقت ہوشمند انسان کے واسطے نہایت ہی عبرت خیز تھا جس طرف نظر اٹھائیے سناٹے کا عالم نظر آتا تھا قبرستان کے درخت ایک عجیب حیرت کے عالم میں سر جھکائے قدرت خدا کا تماشہ دیکھ رہے تھے گویا راہ سے گذرنے والے وقت [illegible] ترانے گاتے ہوئے لب بند خاموش چلے جا رہے تھے ندی اس سرزمین کے ساکنان کی بے بسی و بیکسی پر آنسوؤں کے دریا بہا رہی تھی شبنم [illegible] آنسوؤں سے ان بیچاروں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کر رہی تھی غرض اس شہر خموشاں کا رنگ نرالا تھا ہر شخص [illegible] پہنچتے ہی ایسا متاثر ہوتا کہ [illegible] بہت کچھ [illegible] رہ جاتا۔ پتھر کا کلیجہ رکھنے والے کا بھی دل بھر آتا۔

اچھا اب اس خطے کے ساکنان کی طرف [illegible] توجہ [illegible] کیجئے [illegible] ان مکانات [illegible] جنہیں قیامت تک [illegible] ویران مکانات [illegible] قابل دید ہیں [illegible] دیکھئے [illegible] صاحب [illegible] موضع [illegible] کا مقبرہ [illegible] جسکی چھت اندر دھنس [illegible] کی مرمت [illegible] مکان کی سفیدی [illegible] شہر خموشاں میں [illegible] مکان جسکو برسوں [illegible] موسم برسات کے [illegible] مقابلہ [illegible] ابھی آنکھیں [illegible] ایک اینٹ [illegible] اللہ اللہ [illegible] بقول شخصے [illegible] مول لے لیا [illegible] قبرستان کا [illegible] سال کی [illegible] آگیا اور مجھکو حیرت زدہ [illegible]

میاں نوجوان! تمہیں کچھ خبر بھی ہے ایک عالیشان بہادر صاحب [illegible] مکان دیکھکر حیران و پریشان ہو گئے ہیں تو روزانہ سیکڑوں مکان [illegible] کو تہ خاک [illegible] ذرا آگے تو قدم بڑھاؤ تب تمکو معلوم ہوگا کہ [illegible] حسرت [illegible] آدم [illegible] بادشاہ سے لیکر لنگوٹ [illegible] تک سب کے مکانات ایک حالت میں ہیں۔ پیر مرد کی یہ بات سنکر میں [illegible] ساتھ ہو لیا دیکھتا کیا ہوں [illegible] مکانات

مراد [illegible] ایک [illegible] کے قریب بیٹھے ہوئے ہیں [illegible] چھت دھنس گئی ہے کسی کے تختے ٹوٹ گئے ہیں کسی میں [illegible] کسی میں اینٹوں کا انبار ہے بادی النظر میں سوائے اسکے کچھ فرق نہیں کہ بعض بچے ہیں بعض بڑے بعض [illegible] ہائے ہائے! بعض کے نشان تک [illegible] زمین کے برابر [illegible] افسوس ہزار افسوس اب تو ان امتیاز کا بھی موقع نہیں [illegible] کہ قبر [illegible] بیٹھے ہوئے [illegible] میاں مہمان [illegible] اچھا ہوتا [illegible] آ گئے نشان [illegible] خواہ [illegible] دو گز کے مکان ہیں جو دریا کے کنارے پر واقع ہیں۔ جلدی دیکھئے تو وہ ہے اسکی حالت [illegible] زیادہ دردناک [illegible] زندگی [illegible] کو بھی رحم [illegible] دیکھا تو قبر میں جانب شمال کیا چیز پڑی ہوئی ہے [illegible] مصیبت کے مارے کی کھوپڑی ہے کان لگا کر سنا [illegible] کیسی میٹھی نصیحت کر رہی ہے۔

میاں صاحبزادے آج تم مجھکو ناکارہ چیز سمجھ کر ٹھکرا رہے ہو [illegible] وہ سبب ہے کہ میں آلودہ حوادث دنیا کا شکار [illegible] دریا میں پڑی ہوں [illegible] تمہارا یہ خیال صحیح ہو مگر [illegible] بقول شاعر [illegible] میں بھی کبھی کسی کا سر پر غرور تھا [illegible] زمین و آسمان کے قلابے ملایا کرتی [illegible] کی وہ حالت کہ الامان الامان۔ بس

فرش مخمل پر [illegible] چلتے تھے [illegible] دشوار [illegible] گلاب کی بھری ہوئی صراحیاں برف کے پانی سے [illegible] رہتی [illegible] ایک [illegible] جان ہو جاتی [illegible] پیغام [illegible] سر [illegible] آج یاد آتے ہیں۔ ہائے وہ [illegible] ہوئے وہ [illegible] کی سجاوٹ کیا ہوئی [illegible] واسطے [illegible] جاتے [illegible] ہو جاتیں [illegible] ایسی ہو کر [illegible] بیٹھے [illegible] کی [illegible] پیالہ [illegible] کا دن [illegible] پیارے یہ [illegible] تھا بس چند روز زندگی کے واسطے تھا۔

کیا خبر تھی کہ ایک دن وہ [illegible] مٹی [illegible] میرا [illegible] ہوگا۔ بجائے [illegible] مٹی کا ڈھیر سر پر پڑا ہوگا [illegible] سب [illegible] عیش و عشرت نے کروٹ لیتے ہی [illegible] سرائے فانی کو عالم جاودانی سمجھ لیا مہربان ناصح نے بار بار سمجھایا سیکڑوں بار دروازہ کھٹکھٹایا ہزاروں [illegible] چلا چلا کر [illegible] فانی [illegible] ہوگا [illegible]

[illegible] ہوش [illegible] رنگی [illegible] ہوا [illegible] سمجھا [illegible] مرے پیارے! ہوشیار ہو جا [illegible] ایک دن تہ خاک جانا ہے [illegible] تجھ ہی کو [illegible] كل نفس ذائقة الموت کے [illegible] دائرے کے اندر داخل ہوا [illegible] ہر روز [illegible] گذر [illegible]

صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے
عمر یونہی تمام ہوتی ہے

نمبر ۴۳ صفحات ۴۰-۵۰ | مطبوعہ ۲۱ ستمبر ۱۹۱۴ء جلد ۵۰

نقشہ جنگ یورپ

از پراونشل پریس بورڈ نینی تال





فرانس میں نیلی سطر انگریزی اور فرانسیسی فوجوں کا مقام ہے۔

نیلا کراس نشان انگریزوں کی بڑی فتح کے مقام کو جو کہ پیرس سے کچھ فاصلہ پر ہوئی ہے۔

سرخ لکیروں کا نشان اس مقام کو بتلاتا ہے جہاں تک جرمنی اور آسٹریا میں روسی فوجیں داخل ہو چکی ہیں۔

جنگ اور اہلِ ہند کی علو العزمی

(از پولٹیکل [illegible] ستمبر ۱۹۱۴ء)

حضور وائسرائے نے بعض ریاستوں کے رسالے پیادہ فوج [illegible] اور بار برداری کو منظور کیا ہے علاوہ بیکانیر کے ایک شتر سوار [illegible] رسالے ہو چکے ہیں۔ والیان ملک کی [illegible] علو العزمی کی ایک [illegible] ریاستوں [illegible] ہسپتالی جہاز [illegible] فوج کیلئے منظور کیا ہے۔ مہاراجہ [illegible] میسور [illegible] گورنمنٹ ہند [illegible] حضور وائسرائے [illegible] ہندوستان [illegible] سلطنت [illegible]

ہوا ہے۔ حضور وائسرائے [illegible] حسب ذیل ہے۔

"[illegible] حضور وائسرائے کو ہندوستان میں [illegible] ہندوستانی والیان ملک [illegible] جنگ [illegible] حضور وائسرائے [illegible]

بیکانیر، کشن گڑھ، رتلام، سچین، پٹیالہ [illegible] **بھوپال** اور [illegible] (کپور تھلہ) [illegible] حضور [illegible] ریاستوں [illegible] سال [illegible] شامل ہو گئے ہیں۔

گوالیار، مہاراجہ سیندھیا بہادر [illegible] **ریاست جودھ پور** [illegible] **پالن پور** [illegible] ہندوستان [illegible] گورنمنٹ [illegible] **مہاراجہ صاحب گوالیار** نے [illegible] **بیگم صاحبہ بھوپال** [illegible] **ایکسو اسی گھوڑے** [illegible] گورنمنٹ [illegible] **ریاست لوہارو** [illegible]

[illegible] ریاستوں [illegible] والیان ملک [illegible]

[illegible] ریاستوں [illegible] آ رہے ہیں۔

مہاراجہ صاحب **ریواں** [illegible] سلطنت [illegible] پیش کیا ہے۔

[illegible] مہاراجہ صاحب **کشمیر** [illegible]

ہوا ہے۔

مہاراجہ **گوالیار** [illegible] گورنمنٹ [illegible]

[illegible] پیش کیا ہے۔

نظام [illegible] گورنمنٹ [illegible] سامان [illegible] گورنمنٹ [illegible]

سر خیبر [illegible] **القلس** [illegible] ہندوستان [illegible] ریاستوں [illegible] گورنمنٹ [illegible] ہندوستان [illegible] **نیپال** [illegible] ریاست [illegible] سامان [illegible] گورنمنٹ [illegible] انگریزی [illegible] سامان [illegible] **لالی لامہ** نے [illegible] سلطنت [illegible] اخبار [illegible] (لندن) [illegible]

وقایع جنگ یورپ

(۱۲ ستمبر سے ۱۴ ستمبر تک کی خبریں)

۱۱ ستمبر لنڈن۔ رائٹر خبر دیتا ہے کہ جنگ کل ۱۰،۰۰۰ انگریزی افسر اور سپاہی مارے گئے ہیں۔ ایک فرانسیسی سرکاری بیان خبر دیتا ہے کہ متحدہ فوج کا بایاں بازو دریائے مارن کے ایک طرف بڑھ رہا ہے اور دشمن کا تعاقب کر رہا ہے۔ متحدہ فوج نے اس لڑائی میں ساٹھ توپیں چھین لی ہیں اور بہت سے قیدی گرفتار کئے ہیں۔ جرمن فوج پیچھے ہٹ رہی ہے اور دریائے مارن کے شمال کی طرف جا رہی ہے۔ وہ فیصلہ کن لڑائی لڑنے کے لئے تیار نہیں معلوم ہوتے۔ جرمنوں کا ارادہ ہے کہ دریائے ایسنے کے کنارے پر مورچہ بندی کر کے مقابلہ کریں۔ جرمن فوج کی بہت بڑی تعداد میں قیدی گرفتار کئے جا رہے ہیں۔ پیرس دوبارہ بچ گیا ہے۔ روسیوں کو گیلیشیا میں کامیابی ہوئی ہے اور آسٹریا کی فوج پر بھاری شکست پڑی ہے۔ دریائے نیمن تک خونریز جنگ ہو رہی ہے۔ روسیوں کے ساتھ مقابلہ میں جرمنوں کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ سرویوں نے ایک سخت جنگ کے بعد کل سامان پر قبضہ کر لیا اور کامیابی کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ کثیر التعداد سرویائی فوج آسٹریا کی سرحد میں داخل ہو گئی ہے۔ سرویائی فوج کے ایک دستہ نے مقام مشرودنیم پر جو کہ تعداد میں زیادہ تھے حملہ کیا اور بہت سے قیدی اور سامان حرب چھین لیا۔

کہا جاتا ہے کہ ایک جرمن جہاز کو پکڑ لیا گیا ہے۔ انگریزی جہاز ڈنکرک کے ساحل پر جرمنوں کے کوئلہ لیجانے والے جہاز کو غرق کر دیا گیا ہے۔

جرمنی کے ایک جہاز کو ڈبو دیا گیا ہے اور انگریزی جنگی جہاز معہ چار سو قیدیوں کے گرفتار کر کے انگلستان لایا گیا۔

پارلیمنٹ لنڈن نے پچاس ہزار نئی فوج کی بھرتی کی تجویز کو جو مسٹر اسکوئتھ نے پیش کی تھی منظور کر لیا ہے۔ اس کے علاوہ ہندوستان وغیرہ نوآبادیوں کے خاص ہر قسم کی فوج میدان جنگ میں موجود ہو گی۔ اوس کے علاوہ مسٹر اسکوئتھ نے ظاہر کیا کہ ۳۹،۰۰۰ آدمی بھرتی کئے گئے۔

پیرس کے مشرقی حصہ سے جرمنوں کی واپسی۔ ۱۰ ستمبر کو بہت سی جرمن فوج نے جو کہ شہر پر قابض تھی سامان حرب کے ۱۵۰۰ جرمن قیدی گرفتار کئے گئے۔ دشمن کی تعداد بے ترتیبی کی حالت میں مشرق کی طرف بھاگ رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جس قدر تعداد قیدیوں کی بیان کی گئی تھی اس سے زیادہ گرفتار ہوئے ہیں۔ جنگلوں میں چھپے ہوئے بہت سے جرمن سپاہی پکڑے گئے ہیں۔ جرمنوں نے بھاگتے وقت بہت سا سامان پیچھے چھوڑ دیا۔ انگریزی اور فرانسیسی فوجیں تیزی سے تعاقب کر رہی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ جرمن کی فوج دریائے ایسنے کے قریب ہے۔ جنرل کلک کی فوج ایسنے کی طرف واپس ہو رہی ہے۔ متحدہ فوج کو بائیں بازو پر زیادہ کامیابی ہوئی ہے اور دشمن کے پیچھے رہنے والوں کو گرفتار کیا جا رہا ہے۔ جرمن بہت سا گولہ بارود اور دیگر سامان حرب چھوڑ کر چلے گئے اور بہت سے قیدی گرفتار ہوئے۔ دشمن کی فوج کا اصلی حصہ سیران سے لیکر ریمس تک ہٹ رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پیچھے ہٹنے والوں میں شاہزادہ ولیعہد کی فوج بھی شامل ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ ویٹری کے قریب لڑائی ہوئی۔ ہزاروں کی تعداد میں جرمن مارے گئے اور مشرقی کنارہ پر جرمن فوجیں ہٹ رہی ہیں۔ لارین اور واسگیز میں قابل ذکر کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔

ایک سرکاری خبر اینٹورپ سے شائع ہوئی ہے اس سے معلوم ہوا کہ اینٹورپ کے جنوب میں جرمنوں کو شکست ہوئی اور بہت سخت نقصان اٹھانا پڑا۔ بلجیم کی فوج نے اینٹورپ کی حفاظت کرتے ہوئے حملہ کیا اور پیچھے ہٹا دیا۔ اینٹورپ کے جنوب مشرق میں شہر پر بلجیم نے پھر قبضہ کر لیا۔ بلجیم کی فوج نے جرمنوں کو کئی جگہ سے ہٹا دیا ہے۔ جرمن بہت سا سامان چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔

۱۲ ستمبر لنڈن۔ رائٹر کا ایک تار ہے کہ دو دفعہ پیرس کے مشرق میں جرمنوں کے فاصلہ پر پہنچ گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ بیان کیا جاتا ہے کہ انگریزی فوج جنرل کلک کے فوج پر حملہ کر رہی تھی اور خاص طور سے شکست ہوئی۔

جرمنی عام طور سے دریائے ایسنے اور مارن کے درمیان پیچھے ہٹتے جا رہے ہیں۔ کلک کا پیرس سے شمال و مشرق جانب بڑھ رہی ہے اور ایسنے جنوب سے مغرب کی طرف ہٹ رہا ہے۔ ہوا اور پیرس کے جنوب کی طرف دریائے سین سے ۲۴ میل ہے اور دریائے مارن پر۔ پیرس کی طرف ہٹتا ہے اور جرمنی کا سامنا ہوتا ہے۔ سوائے ان کے ریمس اور سینزرا اور ریمس تک تمام ایک قطار میں جرمنی کا قبضہ تھا اور جرمنی کی فوج اور پیرس کے درمیان صرف بیس میل کا فاصلہ رہ گیا تھا۔

انگریزی فوج دریائے مارن کو پار کر کے سرعت کے ساتھ دشمن کا تعاقب کر رہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ انگریزی و فرانسیسی رسالے ہر طرف تعاقب کر رہے ہیں۔ پیرس کی خبر سے معلوم ہوا ہے کہ جرمنی فوج کے وسطی حصہ کو بڑی تیزی کے ساتھ پیچھے ہٹنا پڑا اور ہٹتے وقت جرمنی کو بہت سا سامان جنگ چھوڑنا پڑا۔ اس طرف فرانسیسیوں نے جرمنی فوج کے ایک دستہ کا سامان گرفتار کر لیا ہے۔ ۱۶۰ توپیں چھینی گئیں۔ فرانسیسی توپوں کے ہوائی جہاز رپورٹ کرتے ہیں کہ جرمنی فوج نہایت سرعت سے پیچھے ہٹ رہی ہے۔ اب جرمن ممالک آنے کے لئے پیچھے ہٹ رہے ہیں اور جنگل کے راستہ سے پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ فرانسیسیوں کے قدم پیچھے ہٹ رہے تھے اب متحدہ فوج نے پیش قدمی کی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جرمن نے قصبہ خالی کر دیا ہے۔ اس جانب جرمن سرحد سے ۵۰ میل پر ہے۔ اس خبر کے علاوہ ڈیلی ٹیلیگراف کے جنگی نامہ نگار مسٹر سکسول کے بیان کے بموجب رائٹر خبر دیتا ہے کہ فرانسیسی جنرل نے جرمن فوج کے گولہ بارود لیجانے والی گاڑیوں کی قطار کا طول ہو میل تک تھا گرفتار کر لیا ہے۔

پیرس سے سرکاری خبر ہے کہ فرانسیسیوں کی بائیں جانب جرمن فوج کا تعاقب جاری ہے اور فرانسیسی و انگریزی فوج تعاقب کر رہی ہوئی ایسنے کے ضلع کے پیچھے ہٹ گئی ہے۔ جرمنوں کا وسطی حصہ پیچھے ہٹ گیا ہے اور فرانسیسیوں نے سیزان اور ویٹری کے درمیان دریائے مارن کو عبور کر لیا ہے۔ جرمنوں نے اپنی کئی جگہ چھوڑ دی ہے اور پیچھے ہٹنا شروع کر دیا ہے۔ فرانسیسیوں نے ان پر قبضہ کر لیا ہے۔ متحدہ فوجیں دشمنوں کا تعاقب کر رہی ہیں اور پیش قدمی کے ساتھ زیادہ تیزی سے نہایت سرعت سے تعاقب کر رہی ہیں۔ جرمن اپنے پیچھے توپیں اور بہت سا سامان جنگ اور غذا چھوڑتے جا رہے ہیں۔ ۹ ستمبر کے متعلق ایک جرمن جنرل کا مکتوب ملا ہے جس میں لکھا ہے کہ جرمن کا بڑا عظیم نقصان ہوا اور ۱۳ ستمبر کے تخمینہ سے معلوم ہوتا ہے کہ درمیان ۲۰،۰۰۰ ہے۔

روسیوں نے آسٹرین فوج کے بائیں بازو کو اس حصہ ملک کی طرف دھکیل دیا جو کہ دریائے وسچولا اور سلینڈ کے درمیان ہے۔ بمقام گراڈیک کی ایک دوسری لڑائی میں جس میں آسٹرینوں کو جرمن سے کچھ مدد ملی روسیوں نے آسٹرینوں کو شکست دی۔ کاسکس نے چند ہنگرین رجمنٹوں کو شکست دینے میں بڑی بہادری دکھلائی اور ان کو بالکل تباہ کر دیا۔

لنڈن کا ایک تار افسران میں مزید نقصانات کی خبر دیتا ہے۔ لفٹنٹ آرانی بارکر ۷ بی کی ڈبل آف ڈیوک آف ویلنگٹن کی رجمنٹ کے کپتان ڈیوس مارے گئے اور لفٹنٹ کرنل ڈوسلا اور لفٹنٹ اور میجر سی بی سیکس مع کپتان ڈ جو زخمی ہوئے۔ کپتان جیمز اور کپتان لاڈ بھی لڑائی میں مقتول ہوئے۔

۱۳ ستمبر لنڈن۔ محکمۂ خبر رسانی لنڈن نے گذشتہ چار روز کی جنگی کارروائی کا خلاصہ شائع کیا ہے۔ اس میں بیان کیا گیا ہے کہ جرمنی فوج کا دایاں بازو جس کا تعاقب کر رہی ہے ۱۰ ستمبر کے بعد سے نہایت بے سرو سامانی کے ساتھ برابر پیچھے ہٹتا جاتا ہے۔ ۱۰ ستمبر کو چھ ہزار قیدی اور پندرہ توپیں گرفتار ہوئیں۔ کہا جاتا ہے کہ دریائے ایسنے کے کنارے تمام قطار جرمنی فوج کی پیچھے ہٹ رہی ہے۔

آج فرانسیسی سپہ سالار نے فرانسیسی وزیر جنگ کے پاس حسب ذیل تار روانہ کیا ہے: دشمن ہر جگہ قیدیوں اور سامان جنگ کو چھوڑ کر ہٹ گیا ہے۔ ہماری فوج کامیابی سے بڑی تیزی سے تعاقب کر رہی ہے۔ متحدہ فوج کی ہمت اور قوت برداشت قابل تعریف ہے۔

[illegible] فوج [illegible] شکست [illegible] ہے۔

روسیون کو آسٹریا کے مقابلہ میں ایک بڑی کامیابی ہوئی وہ دعویٰ کرتے ہیں.... اور [illegible] گرفتار کئے گئے آسٹریا کی کل فوج کے ...... افسر ...... آدمی اور [illegible] توپیں ضائع ہوئیں آسٹریا کی دوسری فوج کے ... افسر اور ...... آدمی ضائع ہوئے دوسرے رسالہ سے معلوم ہوتا ہے کہ روسیون نے ...... آسٹریون کو گرفتار کیا۔

رائیوٹر خبر دیتا ہے کہ بلجیم فوج نے جرمنی فوج پر حملہ کیا اور [illegible] برگ پر جو کہ [illegible] اور برسلز کے درمیان ہے قبضہ کر لیا ہے۔ انٹورپ کے جنوبی مشرقی سمت میں ایک لڑائی ہو رہی ہے۔

اسٹینڈرڈ سے ایک تار آیا ہے کہ جرمنی کے پرنس [illegible] فرزند دوم قیصر جرمنی [illegible] اور [illegible] کے پرنس [illegible] برسلز کے ہسپتال میں فوت ہو گئے۔

پیٹرو گریڈ سے خبر شائع ہوئی ہے کہ جرمن جانب مغرب دریا کے کنارے پر جمع ہو رہے ہیں اور جانب مشرق ایک بڑی مسلح فوج کیسا تو بڑھ رہی ہے لیکن روسیون کی فوج کے آگے کا حصہ پیچھے ہٹ رہا ہے لیکن وہ جرمنی کے حملہ کو روک رہے ہیں۔

پیرس کا ایک سرکاری بیان اعلان کرتا ہے کہ جرمن کا داہنا بازو بڑی تیزی سے ہٹ رہا ہے [illegible] شہر [illegible] جس کو جرمن نے پیرس کی طرف پیشقدمی کرتے ہوئے قبضے میں کر لیا تھا خالی کرایا گیا ہے اور جرمن کی فوج جانب مشرق پیچھے ہٹ رہی ہے [illegible] کے ٹھیک جانب شمال قریب ... میل کے فاصلہ پر [illegible] کی جانب شمال جرمن واپس ہو رہے ہیں اور وسط میں بھی دونوں جگہ پر قائم نہیں رہ سکے اور ان کا بایاں بازو بھی بڑی مشکل میں ہے اور خیال ہے کہ [illegible] جرمن کی فوج سینٹ [illegible] اور [illegible] کے سکے باہر واپس ہو رہی ہے۔ فرانسیسیوں نے [illegible] اور اس علاقے کے دیگر قصبات نیز [illegible] کا مشہور قلعہ [illegible] جو کہ جرمن سرحد سے [illegible] کے دوسرے جانب تین یا چار میل کے فاصلہ پر ہیں قبضہ کر لیا ہے۔ [illegible] لندن کا بیان ہے کہ جرمن نے [illegible] سخت جنگ کے بعد [illegible] کے اردگرد کے علاقے کو خالی کر دیا اور ان ...... آدمی [illegible] اور ...... [illegible] پر قبضہ ہوئے فرانسیسی سپہ سالار نے اعلان کیا ہے کہ متحدہ فوج چار روز میں ... میل آگے بڑھی ایک سرکاری تار سے معلوم ہوتا ہے کہ متحدہ فوج کے بائیں بازو نے دریائے [illegible] کو عبور کیا ہے اور جرمن کا پسپا ہو رہے ہیں [illegible] کیا جا رہا ہے۔

۱۴ ستمبر لندن - رائیوٹر خبر دیتا ہے کہ بلجیم والے [illegible] نے تیز رفتار توپوں کو موٹر پر سوار کر کے [illegible] کے مقام پر جرمن کا مقابلہ کیا اور ان کو سخت نقصان پہنچایا۔ کہا جاتا ہے کہ بلجیم کے جنوب میں بلجیم جرمن کو سخت پریشان کر رہے ہیں اور [illegible] فرانسیسی سرحد کی طرف واپس جا رہے ہیں۔

مشرقی پروشیا میں روسیون کی فوج جرمن کے سامنے سے پسپا ہوئی ہے روس کے دار السلطنت سے یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ انھوں نے بہت کثیر تعداد میں فوج [illegible] پر اس غرض سے جمع کیا ہے کہ وہ آسٹریا کی فوج کو شکست [illegible] تک جرمن کے شمالی حصہ [illegible] کو منسوخ کرتا ہے۔

۱۵ ستمبر لندن پیرس کا ایک تار خبر دیتا ہے کہ دشمن نے [illegible] کے درمیان دریائے [illegible] کے کنارے خندقیں [illegible] پڑا۔ جرمن کے وسطی حصہ نے دشمن کو روکنے کی غرض سے [illegible] ایک جگہ قیام کیا لیکن وہ اس جگہ ٹھہر نہ سکے [illegible] جرمن فوج کو پیچھے ہٹنا پڑا اور وہ [illegible] سے لیکر [illegible] تک برابر پیچھے ہٹتے جاتے ہیں۔

جرمن نے [illegible] کے قدیم شہر کو جرمن فوج کے بھیجے جانے کے بعد بالکل تباہ کر دیا [illegible] نیز دو معزز [illegible] کو شائع کیا [illegible]

فرانسیسیون نے [illegible] کے سرحدی قلعہ کو واپس لیا ہے۔

مارشل [illegible] کہ حال ہی میں بلجیم کے [illegible] گئے ہیں [illegible] اور بلجیم گورنمنٹ سے صلح کی تحریک کی تھی لیکن بلجیم افسروں نے اس کی تجویز کو نا منظور کیا۔

ہالینڈ سے خبر آئی ہے کہ جرمن فوج کا تیسرا [illegible] جو کہ فرانس کو جا رہا تھا [illegible] کے سخت حملہ کے بعد [illegible] بڑی تیزی سے واپس ہوا۔ سرکاری طور پر خبر [illegible] کے اندر جرمن فوج کو پریشان کر کے [illegible] کے قلعہ کے [illegible] سرویون نے دریائے [illegible] کے مقام [illegible] ایک فتح حاصل کی ہے۔

اور آسٹریون کی فوج سے جنرل [illegible] کی ایک فوج کو شکست ہوئی کہا جاتا ہے کہ سرویون نے چند ہزار [illegible] توپیں اور چند تیز رفتار والی توپیں گرفتار کی ہیں۔

جرمن سوشیالسٹ اخبار [illegible] اپنے ہم وطنوں کو متنبہ کرتا ہے کہ جرمن کو اپنی طاقت کے زعم میں جنگ کے طول و دوران کے خطرات کو حقیر نہ سمجھنا چاہیئے [illegible] اب بھی [illegible] مصیبت میں گرفتار ہے اور [illegible] جرمن افسروں نے جواب [illegible] کہا ہے وہ مقابلہ [illegible] ثابت ہوا ہے [illegible] حصول ملازمت کا سوال ہمیشہ نہایت نازک ہو گیا ہے۔

پیرس سے ایک سرکاری خبر شائع ہوئی ہے کہ فرانسیسیوں نے [illegible] جرمن نے [illegible] چھوڑ دیا تھا پھر قبضہ کر لیا ہے نیز یہ کہ متحدہ فوج کا بایاں بازو جو کہ جرمن فوج کے پیچھے [illegible] تک جرمن کے آگے بڑھتا ہے ان حالات سے معلوم ہوتا ہے کہ جرمن دریائے [illegible] اور دریائے [illegible] کے نزدیک جانب شمال و مغرب و شمال [illegible] چاہتے ہیں [illegible] جانب مشرق جرمن [illegible] واپس ہو رہے ہیں دریائے [illegible] کے شمال [illegible] تک ایک اپنے مقام پر پہنچ جائے وہ بھی طرح حملہ کر سکتے ہیں اور تمام [illegible] جرمن کی متحدہ فوج کے بارے میں تحریر کیا گیا ہے کہ [illegible] دریائے [illegible] واپس گئے ایک [illegible] متحدہ فوج [illegible] کے مقام پر جرمنی [illegible] فرانسیسی فوج کے دستے لے [illegible] جرمنی فوج کے داہنے بازو پر [illegible] ستمبر کو ... قیدی گرفتار کئے اور ... توپیں چھین لیں [illegible] جرمن فوج کو پیچھے ہٹنے میں دقت ہو رہی ہے۔

پیرس کا ایک سرکاری [illegible] جرمن دریائے [illegible] کے جانب شمال [illegible] کے [illegible] ذریعہ سے یہ بھی خبر موصول ہوئی ہے کہ جرمن ٹھیک مشرق [illegible] کے مقام پر پسپا ہوئے ہیں [illegible] جرمن [illegible] ہے۔

۱۶ ستمبر لندن۔ رائیوٹر خبر دیتا ہے کہ ... فرانسیسی سواروں نے ... جرمن [illegible] توپوں کا ایک دستہ [illegible] کے قریب [illegible] حملہ کیا [illegible] قیدی گرفتار کئے اور بہت سی تیز رفتار والی توپوں [illegible] چھین [illegible] جانب جنوب و مغرب [illegible] سے قریب [illegible] میل [illegible] میل [illegible] ہے۔

روسیون نے [illegible] کے قریب ... توپیں اور ...... قیدی گرفتار کئے ہیں اور بہت سا سامان حرب چھین لیا اور چند آسٹرین [illegible] والی فوجیں [illegible] بھی دریائے [illegible] کے [illegible] جنوب میں روسیون نے [illegible] آسٹریا کے صوبہ [illegible] کا پایہ تخت ہے قبضہ کر لیا ہے۔

روس کے سپہ سالار کا بیان ہے کہ مشرقی پروشیا میں جرمن کی فوج میں ... [illegible] تک متواتر اضافہ ہوتا رہا ہے [illegible] روسی فوج پر [illegible] تعداد علاقے میں حملہ کیا [illegible] ایک محفوظ مقام پر پیچھے ہٹنے [illegible] سے معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] ستمبر تک کی جنگ میں دشمن کو سخت نقصان اٹھانا پڑا۔ روسیون نے [illegible] آسٹریا نے قطعی مزاحمت نہ کی [illegible] پیچھے [illegible] روسی [illegible] پر قبضہ کر لیا [illegible] تک پہنچ گئے [illegible] ایک منزل کے فاصلہ پر تھے۔

سرویا کے سرکاری بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ آسٹریا [illegible] دریائے [illegible] کے کنارے [illegible] شمالی و مغربی سرحد پر [illegible] کے قریب سرویون فوج کی پیشقدمی کو روکنا چاہا ہے کہ پہلے تو آسٹرین فوج کا [illegible] کو [illegible] کے سپاہیوں نے [illegible] آسٹرین فوج [illegible] شکست دی [illegible] آسٹرین کو پیچھے ہٹنا پڑا [illegible] نہایت خونریزی [illegible] آسٹرین فوج سرویون فوج کی [illegible] کو روکنے کے [illegible] پیشقدمی [illegible] کی سڑک پر خندقیں کھود رہے ہیں۔

۱۷ ستمبر لندن - رائیوٹر خبر دیتا ہے کہ سرویون فوج نے [illegible] پر قبضہ کر لیا ہے [illegible] جو کہ [illegible] کے فاصلہ پر ہے۔ جرمن کروزر [illegible] جنگی جہاز [illegible] کو ایک [illegible] سمندر میں [illegible] جہاز نے ڈبو دیا۔ [illegible] جہاز [illegible]

اخبار ہاتھیر [illegible] ستمبر کی اشاعت میں لکھتا ہے کہ جرمن کے بڑے کروزر [illegible] سو [illegible] ڈبو دیا۔ [illegible] جہاز [illegible]

۱۰۰ میل کی مسافت طے کر [illegible] سو [illegible] جہازوں [illegible] سب کو [illegible] ہو کر [illegible] جانے [illegible] جہاز [illegible] کا تعاقب کر [illegible] جنوب کی جانب فرار ہو گیا۔

روسی مسلمانوں کے مذہبی پیشوا [illegible] نے اعلان کیا ہے کہ روسی مسلمان بھی [illegible] ہندوستانی مسلمانوں کیساتھ [illegible] سے ہمدردی اور ہماری دعا کا اعلان کرتے ہیں۔

جرمنی کی جدوجہد فرانس میں

۱۸ ستمبر بمبئی۔ سرکاری [illegible] کی اطلاع [illegible] کہ [illegible] برطانیہ کے [illegible] ہوائی جہاز [illegible] زخمی ہو جانے کی وجہ سے فوت ہو گئے۔

محکمہ [illegible] اخبار [illegible] جنگ [illegible] لڑائی کی عام حالت [illegible] جنوبی حصے [illegible] بالخصوص [illegible] لشکر کے مقابلے [illegible] پیچھے ہٹا دیئے [illegible] جرمن [illegible] اور [illegible] فرانسیسی فوج کے سامنے [illegible] دشمن کا نقصان بہت [illegible]

پیرس [illegible] سرکاری طور پر اطلاع دی گئی [illegible] جرمنوں [illegible] فوج [illegible] [illegible] تمام خط [illegible] کے مقابل [illegible] قائم ہو گئے ہیں۔

ہز ایکسیلنسی [illegible] وائسرائے کے [illegible] ستمبر [illegible] مضمون موصول ہوا [illegible] ستمبر [illegible] کی [illegible] خبر رسانی کی طرف سے شائع ہوئی [illegible] معلوم ہوتا ہے [illegible] دشمن کا قبضہ [illegible] اور [illegible] بغیر کسی مقابلے کے [illegible] کے شمالی [illegible] شمال مشرق [illegible] فرانسیسی [illegible] بڑھا اور جرمنوں کو [illegible] بہت [illegible] لشکر کے [illegible] ۱۲ [illegible] دریائے [illegible] کے شمال [illegible] دونوں جانب [illegible] تمام جرمنوں کو [illegible] اور شمال کی طرف [illegible] انگریزی تیسری فوج [illegible] فرانسیسی [illegible] فوج کیساتھ [illegible] جنوبی حصہ [illegible] فرانسیسی [illegible] دریائے [illegible] کے کنارے [illegible] سخت بارش [illegible] [illegible] جاری [illegible] فوج کا مقابلہ [illegible] جنگ [illegible] جرمنوں [illegible] فرانسیسی فوج [illegible] معلوم ہوتا ہے [illegible] جرمنوں نے [illegible] افواج [illegible] گرفتار کیا [illegible] اطاعت قبول کر لی [illegible] فرانسیسیوں [illegible] معلوم ہوا ہے [illegible] مقامات پر جرمنوں [illegible] سخت برتاؤ کیا۔

شملہ ۱۸ اگست۔ حسب ذیل تار ہز ایکسیلنسی وائسرائے کو [illegible] کے پاس سے [illegible] انگلستان میں سابق ارکان وزارت اور ممبران لیبر پارٹی [illegible] ان باتوں کو شہرت [illegible] کے خلاف جرمن ذریعے سے [illegible] [illegible] تصنیف کیا گیا [illegible] وقت لیبر پارٹی [illegible] گورنمنٹ کی تائید [illegible] تقریر [illegible] اعلان [illegible] لیبر پارٹی [illegible] [illegible]

وائسرائے [illegible] اتوار کو [illegible] [illegible]

دعائے فتح برطانیہ

[illegible] دعائے [illegible] حضرت [illegible] صاحب [illegible] مولانا [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] آنریبل [illegible] ہند [illegible] بادشاہ معظم [illegible] اقبال [illegible] ہندوستان [illegible] سلطنت [illegible] سلطنت [illegible] دولت انگلشیہ کی ترقی [illegible] دولت انگلشیہ کی [illegible] سجادہ صاحب کی [illegible] برطانیہ معظم کی فتح اور نصرت کے [illegible] جاری [illegible] دولت انگلشیہ کا اقبال قائم رہے [illegible] نصرت [illegible]

پراونشیل پیس بورڈ نینی تال کی امروزہ خبریں

[illegible] لندن کے سرکاری محکمہ خبر رسانی [illegible] ستمبر [illegible] اعلان کرتا ہے [illegible] کی حالت بدستور [illegible] شام کو پیرس کا ایک سرکاری تار [illegible] اس لائن کے [illegible] مضبوطی کیساتھ [illegible] جانب شمال کے [illegible] جرمنوں [illegible] اور [illegible] کے جانب شمال [illegible] جانب شمال [illegible] دریائے [illegible] کے [illegible] اور دریائے [illegible] کنارے پر ہیں۔

۱۸ ستمبر [illegible] تار موصول ہوا [illegible] سمندر [illegible] انگریزی [illegible] واپس پہنچ گیا [illegible] خبر رسانی کے پرچہ میں ذکر کیا گیا [illegible] جانب جنوب [illegible] جرمنی کے ساحل سے قریب [illegible] میل کے فاصلہ پر ہوا۔

ریوٹر خبر دیتا ہے کہ [illegible] ستمبر کو ہاؤس آف کامنس میں وزیر اعظم [illegible] ہندوستان سے [illegible] فوج [illegible] جنگ [illegible] ہندوستان [illegible] استقبال کیا گیا اور ہاؤس آف کامنس اور ہاؤس آف لارڈس میں [illegible] لیڈران نے تقریر [illegible] سلطنت کیساتھ ہندوستان کے [illegible] وفاداری کی [illegible] تعریف کی۔

خلاصہ خبریں

نہایت افسوس ہے کہ عالیجناب آنریبل نواب سر محمد [illegible] خان بہادر [illegible] وزیر اعظم ریاست [illegible] کے [illegible] فرزند جناب [illegible] اکرام [illegible] خان صاحب نے ۱۵ ستمبر کو رات [illegible] مرض اسہال میں مبتلا ہو کر انتقال کیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم [illegible] سال کے [illegible] جوان تھے اور بالطبع نہایت زندہ دل اور [illegible] جاہ و ثروت نہایت منکسر [illegible] آنریبل [illegible] بہادر کے لئے یہ داغ [illegible] اور ہندوستانی احباب [illegible] قوم [illegible] کے شامل حال [illegible] موقع پر [illegible] خدمت میں مخلصانہ تعزیت پیش [illegible] اور مرحوم کے [illegible] دعائے مغفرت کرتے ہیں [illegible] مرحوم کے دو فرزند [illegible] تعلیم پا رہے ہیں [illegible] عمر [illegible] اقبال [illegible] [illegible] ستمبر کو [illegible] ٹرسٹیان [illegible] نواب محمد [illegible] خان صاحب بہادر [illegible] آنریری سکریٹری [illegible] ممبران [illegible] آنریبل نواب صاحب بہادر [illegible] پریذیڈنٹ [illegible] آنریبل نواب صاحب کی خدمت میں [illegible] کئے ہیں۔

مسلم لیگ کا اجلاس [illegible] ستمبر کے [illegible] بمقام [illegible] پریذیڈنٹ جناب [illegible] سید حسن صاحب [illegible] منتخب ہوئے ہیں۔

ریاست پونچھ میں [illegible] ایک جلسہ ہوا [illegible] ساٹھ ہزار [illegible] صاحب نے دو ہزار پانچ سو روپیہ [illegible] سلطنت کے

دیوان بہادر [illegible] لال [illegible] چیف جسٹس ریاست [illegible] ۱۰ سال کی عمر میں [illegible] وفات پائی۔

دار الریاست مصطفیٰ آباد عرف رامپور

(امپیریل انڈین ریلیف فنڈ کھولدیا گیا)

۱۶ ستمبر کو [illegible] بحسب الحکم بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم کی جانب سے عالیجناب صاحبزادہ سید محمد رضا علی خان صاحب ولیعہد بہادر سلمہ اللہ تعالیٰ [illegible] رونق افروز جلسہ تھے جنہوں نے جلسہ کے مقاصد سے گہری ہمدردی کا اظہار فرماتے ہوئے کرسی صدارت کو زینت بخشی جلسہ میں حضرات اہل دربار و اراکین ریاست و معززین شہر اور جملہ مستاجر اور دوسرے خاص خاص لوگ شریک تھے جلسہ میں نہایت گرمجوشی کا اظہار [illegible] عالیجناب صاحبزادہ سید مصطفیٰ علی خان صاحب بہادر ہوم سکرٹری نے ولیعہد بہادر کی جانب سے ایک ایڈریس پڑھا جو درج ذیل ہے۔

نقل اسپیچ جناب ولیعہد بہادر

حاضرین جلسہ! آپ صاحبوں کو میرے والد ماجد قبلہ اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم کا [illegible] دربار میں ارشاد یاد ہوگا جو گورنمنٹ عالیہ برطانیہ کی محبت اور خلوص کے باب میں اظہار فرمایا تھا [illegible] گورنمنٹ کی فوجیں موجود ہیں اور کارنمایاں کرتی ہیں ایسے موقع پر ہز ایکسلنسی ویسرائے و نواب گورنر جنرل بہادر کشور ہند نے چندہ کھولا ہے جس سے مجروحین اور [illegible] کی امداد کیجاتی ہے ہندوستان کے ہر حصہ اور خطہ میں نہایت فراخدلی سے چندہ ہو رہا ہے اور زر چندہ کی تعداد روزانہ بڑھتی جاتی ہے آپ صاحبوں کی ہمدردی مشہور ہے اور آپکے آبا و اجداد نے خود ایسے موقعوں پر جس فراخدلی سے ہمت کی ہے وہ ہمارے دل پر نقش ہے۔ میرے والد ماجد بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم کی خواہش ہے [illegible] اس وقت آپ صاحبوں کے پاس بھیجا ہے کہ آپ بھی چندہ [illegible] میں بہادر شریک ہو کر اپنے اظہار عقیدت کا موقع حاصل کریں جس غرض سے ایک کمیٹی بنائی جائے اور وہ فراہمی چندہ کا جملہ انتظام شروع کردے۔

اسپیچ کے بعد حسب ذیل تین رزولیوشن پاس کئے گئے۔

رزولیوشن نمبر (۱)

باشندگان ریاست [illegible] جنگ میں جو [illegible] سلطنت عالیہ برطانیہ کو [illegible] گورنمنٹ عالیہ برطانیہ کے لئے ہر قسم کی خدمت کرنیکو تیار ہیں۔

رزولیوشن نمبر (۲)

حاضرین جلسہ [illegible] سے اپیل کیجاوے کہ وہ امپیریل ریلیف فنڈ میں چندہ دیں اور اس کام کے انجام دینے کے لئے ایک جنرل کمیٹی قائم کیجائے۔

رزولیوشن نمبر (۳)

گورنمنٹ عالیہ برطانیہ کی افواج کی کامیابی کیلئے اللہ جل شانہ سے دعا کیجاوے۔

اس کارروائی کے بعد فہرست چندہ کھولی گئی اور ولیعہد بہادر نے [illegible] دیا۔ پھر حاضرین نے چندہ لکھا اور تقریباً اسوقت تک چندہ کی تعداد تین ہزار روپے کے قریب ہے۔

(یہ غلط ہے کہ جرمن کے ہوائی جہاز دکھائی دئے)

آجکل چونکہ جرمنی سے برطانیہ [illegible] جنگ ہو رہی ہے عجب عجب [illegible] افواہیں [illegible] ہوائی جہازات کے پرواز کا ذکر سنتے ہیں [illegible] کہ وہ ہوائی جہازات جرمنی سے [illegible] یہاں آتے ہیں [illegible]

(از پانیر [illegible])

[illegible] اسوقت جبکہ جرمن کی تمام [illegible] انگریزی [illegible] فوج کے سامنے سے پسپا ہو رہی ہے [illegible] جرمن [illegible] ہوائی جہاز [illegible] ہندوستان [illegible] ہوائی جہاز [illegible] تمام جرمن [illegible] انگریزی [illegible] جنگ کے اعلان کے وقت [illegible] شمالی ہندوستان [illegible] ہوائی جہاز [illegible] ہندوستانی [illegible] ہوائی جہازون [illegible] ۲۰۰ میل [illegible] جرمن ہوائی جہازون [illegible] جنگ کا اعلان ہوا [illegible] ہوائی جہاز انگلینڈ کے قریب آیا ہو۔

بارش شدید اور سیلاب عظیم

۱۸ ستمبر کو صبح سے [illegible] بارش شروع ہوئی [illegible] ۱۹ ستمبر کو [illegible] شہر میں [illegible] تمام مکانات [illegible] سیلاب [illegible] مکانات [illegible] ۱۹ ستمبر کو [illegible] سیلاب [illegible] شہر [illegible] پانی [illegible] لوگوں نے مکانات [illegible] اسباب خانہ داری چھوڑ کر [illegible] پناہ لی [illegible] حالت میں [illegible] صاحب [illegible] چیف منسٹر [illegible] ۱۹ ستمبر [illegible] حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم [illegible] مصیبت زدہ [illegible] مقامات [illegible] غریب [illegible] لوگوں [illegible] انتظام [illegible] حضور پرنور [illegible] سیلاب زدہ مقامات کو ملاحظہ فرمانے تشریف لیگئے [illegible] افسوس [illegible] اور خدا تعالیٰ [illegible] درج ذیل ہیں۔

طوفان بارش سے دار الانشاء دبدبۂ سکندری کا نقصان

[illegible]

شعر و سخن

کلام منصور

حضرت لطف آب جناب حاجی مولوی سید شاہ منصور ... منصور رامپوری رحمۃ اللہ علیہ

... کلام ... حضرت کے ... کلام ... شائع کیا جاتا ہے۔ ... ملاحظہ ہو

[illegible]

سلام

[illegible]

جناب منشی امتیاز احمد خان ... شاگرد رشید امیر مینائی ... نے تصنیف فرمایا۔ اس سلام کے پچیس ... اشعار ... ملاحظہ فرمائیے

[illegible]

قطعہ

[illegible]

جنگ خرب

[illegible]

فلاح دارین

یہ ایک کتاب ... مؤلف ... جناب حاجی محمد ... مرحوم ...

[illegible]

وسٹرکٹ ... ریاست رامپور ... فاضل مؤلف نے تمام ضروری مسائل کو صحت کیساتھ ... درج کیا ہے۔ اس کتاب کو ہر مسلمان کے گھر میں ... ضرور ہونا چاہئے۔ زبان اردو ... ہے کہ ... مطلب کو معمولی ... بھی ... سکتا ہے۔

جناب مرحوم نے اس کتاب کو ... ایک ہزار تعداد میں ... شائع کیا تھا ... بھی ... ضرورت ... اور ... معارف ... کیلئے ... اب بھی ... تقسیم کی جاتی ... صاحب شائق ہوں ... حاجی صاحب مرحوم کے فرزند ... منشی محمد فیاض ... صاحب سے بمقام ریاست رامپور ... محلہ ... دروازہ کے پتہ سے طلب فرمائیں!

[illegible]

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامنیر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں نامور ڈاکٹروں والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہو کہ یہ امراض [illegible] کے لیے اکسیر ہے۔ ضعف بصارت [illegible] جالا، پڑبال، [illegible]، سرخی، پھولا، ابتدائی موتیابند، ناخنہ، پانی جانا، خارش وغیرہ معزز ڈاکٹر اور حکیم [illegible] اور [illegible] کے مریضوں پر اس سرمہ کا استعمال کرتے ہیں چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے اور عینک کے استعمال کی حاجت نہیں رہتی [illegible] قیمت فی تولہ [illegible]

المشتہر

منصور [illegible] مینیجر کارخانہ [illegible] ریاست [illegible] بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب

جناب منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر [illegible] کیا فرماتے ہیں؟

سردار [illegible] صاحب [illegible] استعمال نہیں کیا [illegible] نے تجربہ کے [illegible] ہم اسواسطے نہیں [illegible] اپنی [illegible] کے [illegible] استعمال سے [illegible] ہم لوگوں میں [illegible] چلنا دیکھتے ہیں [illegible] دیکھتے ہیں کہ اور [illegible] تو خیال پیدا [illegible] ہو گا [illegible] سکتا ہو؟

منشی محبوب عالم ایڈیٹر پیسہ اخبار [illegible]

[illegible]

مطبع حسنی ریاست [illegible] حسن [illegible] صاحب [illegible] مہتمم [illegible]